(5)

وہ خدا کا دروازہ ہے اور اللہ اپنے غیب کی باتوں سے کسی کو مطلع نہیں کرتا ہے۔

اے غیب کے پردے میں لپٹے ہوئے سایے کیا تم سے اتنا ہو سکے گا کہ تم اپنے چہرے سے اس پردہ پردہ کو تھوڑا سا ہٹا دو تاکہ میں تمہارے ڈھکے ہوئے چہرے کا کوئی حصہ دیکھ سکوں نہیں تو کم سے کم ہم سے اتنے قریب ہو جاؤ کہ لٹکتے ہوئے اس چلمن کے پیچھے تمہارے موجود رہنے کا ہی سے تشفی حاصل کر لوں اس لئے کہ شوق ملاقات میں میرا دل اڑا جا رہا ہے اور تمہارے دید کے جذبے میرے جگر کو جلائے جا رہے ہیں۔

اے مستقبل یقیناً ہماری بڑی چھوٹی تمنائیں ہیں اور اچھی بری آرزوئیں ہیں تو کم از کم ہم سے اتنا تو بتا دو کہ ہماری آرزوؤں کا کیا حشر ہو رہا ہے اور ہماری تمناؤں کے ساتھ تو نے کیا کیا ہے۔ کیا تو نے انھیں ذلیل و پامال کر دیا ہے یا ان [illegible] کی عزت افزائی کی امید ہے۔ اگر افشائے راز منظور نہیں تو پھر اپنا راز اپنے سینہ میں محفوظ رکھو اپنے چہرے پر نقاب ڈالے رہو اور ہماری آرزوؤں اور تمناؤں کے بارے میں ایک حرف بھی نہ بولو تاکہ ہمارے جسم اور ہماری روح رنج و الم میں نہ پڑیں اسی لئے ہم آرزوؤں کے سہارے ہی زندہ ہیں اگرچہ وہ چھوٹی ہی

Scanned with CamScanner

اور اپنی تمناؤں کے بل پر ہی خوش بخت بنے ہوتے
ہیں اگرچہ وہ باطل ہی کیوں نہ ہوں۔ انسان کی زندگی
آرزو ہی آرزو ہے۔ اگر وہی برباد ہو جائے تو زندگی
دوبھر ہو جائے۔

=

Scanned with CamScanner